روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 13 جون 2014ء 14 شعبان 1435 ہجری 13 احسان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 134

خود میرے کام کرنا

اقبال کو بڑھانا اب فضل لے کے آنا
ہر رنج سے بچانا دکھ درد سے چھڑانا
خود میرے کام کرنا یارب! نہ آزمانا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 26 مارچ 2010ء میں فرماتے ہیں۔

صوفی عطا محمد صاحب ایک واقعہ حضرت خلیفہ اوّل کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ عید کی صبح حضرت مولوی صاحب نے غرباء میں کپڑے تقسیم کئے حتیٰ کہ اپنے استعمال کے کپڑے بھی دے دیئے۔ گھر والوں نے عرض کی کہ آپ عید کیسے پڑھیں گے۔ فرمایا خدا تعالیٰ خود میرا انتظام کردے گا۔ یہاں تک کہ عید کے لئے روانہ ہونے میں صرف پانچ سات منٹ رہ گئے۔ عین اس وقت ایک شخص حضرت کے حضور کپڑوں کی گٹھڑی لے کر حاضر ہوا۔ حضور نے وہ کپڑے لے کر فرمایا۔ دیکھو ہمارے خدا نے عین وقت پر ہمیں کپڑے بھیج دیئے۔

(حیات نور صفحہ 642-641۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس دیکھیں کس طرح خدا تعالیٰ آپ کی ضرورتوں کا خود متکفل ہو جاتا تھا اور وقت پر آپ کی تمام حاجات پوری فرماتا تھا۔

حضور انور نے فرمایا:

حکیم عبدالرحمٰن صاحب آف گوجرانوالہ کی ایک روایت ہے کہ:

ان کے بیٹے مکرم عبدالقادر صاحب سے روایت ہے کہ ''والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ مَیں قادیان گیا اور دو چار روز ٹھہر نے کے بعد اجازت مانگی۔ حضور نے فرمایا کہ ابھی ٹھہرو۔ دو چار روز کے بعد پھر گیا۔ حضور نے پھر بھی یہی فرمایا کہ ابھی اور ٹھہرو۔ دو تین دفعہ ایسا ہی فرمایا۔ یہاں تک کہ دو اڑھائی مہینے گزر گئے۔ پھر مَیں نے عرض کیا کہ حضور! اب مجھے اجازت دیں۔ فرمایا کہ بہت اچھا۔ مَیں نے کتاب ازالہ اوہام کے متعلق حضور کی خدمت میں عرض کیا۔ حضور نے میر مہدی حسن شاہ صاحب کے نام ایک رقعہ لکھ دیا۔ مَیں وہ رقعہ لے کر گیا تو میر صاحب نے کہا لوگ یونہی تنگ کرتے ہیں اور مفت میں کتابیں مانگتے ہیں حالانکہ روپیہ نہیں ہے اور ابھی فلاں فلاں کتاب چھپوانی ہے۔ مَیں نے کہا۔ پھر آپ میرا رقعہ دے دیں۔ انہوں نے رقعہ واپس دے دیا۔ مَیں حضرت مسیح موعود کے پاس واپسی کے لئے اجازت لینے گیا۔ حضور نے پوچھا کہ کیا کتابیں آپ کو مل گئی ہیں۔ مَیں نے عرض کیا کہ حضور! وہ تو اس طرح فرماتے تھے۔ یہ سن کر حضرت صاحب ننگے پیر میرے ساتھ چل پڑے۔ اور میر صاحب کو فرمایا کہ آپ کیوں فکر کرتے ہیں۔ جس کا یہ کام ہے وہ اس کو ضرور چلائے گا۔ آپ کو میرا رقعہ دیکھ کر فوراً کتابیں دے دینی چاہئے تھیں۔ آپ ابھی سے گھبرا گئے۔ یہاں تو بڑی مخلوق آئے گی اور خزانے تقسیم ہوں گے۔ اس پر انہوں نے کتابیں دے دیں اور مَیں لے کر واپس آ گیا''۔ (رجسٹر روایات رفقاء (غیر مطبوعہ) جلد 10 صفحہ 123-122 روایات حضرت حکیم عبدالرحمان صاحب)

اسی طرح ایک روایت منشی غلام حید ر صاحب سب انسپکٹر اشتمال اراضی گوجرانوالہ کی ہے۔ یہ دو روایتیں مَیں نے رجسٹر روایات (رفقاء) سے لی ہیں۔ انہوں نے منشی احمد دین صاحب اپیل نویس گوجرانوالہ کی روایت بیان کی ہے۔ ''وہ کہتے ہیں کہ مَیں جب حضرت کی خدمت میں حاضر ہوتا تو عموماً حضور کے سامنے ہو کر نذر پیش نہیں کیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے مجھے نصیحت کی کہ ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ سامنے ہو کر نذر پیش کرنی چاہئے۔ کیونکہ بعض اوقات ان لوگوں کی جب نظر پڑ جاتی ہے تو انسان کا بیڑہ پار ہو جاتا ہے۔ پھر ایک دفعہ مَیں نے سامنے ہو کر مالی تنگی کی وجہ سے کم نذرانہ پیش کیا۔ حضور نے فرمایا! اللہ تعالیٰ برکت دے۔ چنانچہ اس واقعہ کے بعد ایک شخص نے مجھے بہت سے روپے دیئے۔ مَیں نے بہت انکار کیا۔ مگر اس نے کہا کہ مَیں نے ضرور آپ کو یہ رقم دینی ہے۔ چنانچہ اس رقم سے میری مالی تنگی دور ہو گئی۔

(رجسٹر روایات رفقاء (غیر مطبوعہ) جلد 10 صفحہ 125 روایات حضرت منشی غلام حیدر صاحب)

(الفضل 11 مئی 2010ء)

داخلہ جات سکولز نظارت تعلیم

امسال نظارت تعلیم کے مندرجہ ذیل تعلیمی ادارہ جات کی ایوننگ کلاسز میں محدود سیٹیں موجود ہیں۔ یہ سیٹیں صرف ایوننگ میں موجود ہیں۔ داخلہ کے بعد کسی کو مارننگ میں منتقل نہیں کیا جائے گا۔

کلاس اول: نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول مریم گرلز سکول دارالنصر۔

کلاس دوم: نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول، مریم گرلز سکول دارالنصر۔

کلاس سوئم: نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول، مریم گرلز سکول دارالنصر۔

کلاس پنجم: نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول، مریم صدیقہ سکول دارالرحمت، مریم گرلز سکول دارالنصر، بیوت الحمد پرائمری سکول، طاہر پرائمری سکول

کلاس ششم: نصرت جہاں اکیڈمی گرلز (مارننگ)، مریم گرلز سکول دارالنصر، مریم صدیقہ سکول دارالرحمت

کلاس ہفتم: مریم گرلز سکول دارالنصر، بیوت الحمد ہائی سکول، نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول (مارننگ)، ناصر ہائی سکول (مارننگ)

کلاس ہشتم: مریم گرلز سکول دارالنصر، بیوت الحمد ہائی سکول

شیڈیول

تاریخ وصولی فارم: 14 تا 21 جون 2014ء

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ: 21 جون

نوٹ: داخلہ فارم کی آخری تاریخ کے بعد داخلہ فارم نہیں دیا جائے گا۔ داخلہ فارم جمع کرواتے وقت ادارے سے ٹیسٹ کا شیڈیول لازمی حاصل کریں۔ تاریخ گزر جانے کی صورت میں دوبارہ ٹیسٹ نہیں لیا جائے گا۔ داخلہ ہو جانے کی صورت میں مقررہ تاریخ تک فیس جمع کروانی لازمی ہوگی بصورت دیگر داخلہ کینسل ہو جائے گا۔ براہ مہربانی نوٹ فرمالیں۔

(نظارت تعلیم)

مشعل راہ

غیبت کرنے سے بکلّی پرہیز کرنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

''خیانت نہ کرو، گلہ نہ کرو اور ایک عورت دوسری عورت پر بہتان نہ لگاوے''۔

(کشتی نوح ، روحانی خزائن جلد19 صفحہ 81)

اب اس کا یہ مطلب نہیں کہ مرد جا کر اپنی عورتوں کو سمجھاتے رہیں، خود بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔

پھر کسی عورت نے کسی دوسری عورت پر گلہ کیا تو اس پر آپ نے فرمایا:

''ایک شخص تھا، اس نے کسی دوسرے کو گنہگار دیکھ کر خوب اس کی نکتہ چینی کی اور کہا کہ دوزخ میں جائے گا۔ قیامت کے دن خدا تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ کیوں؟، تجھ کو میرے اختیارات کس نے دئے ہیں''۔ جنت اور دوزخ میں بھیجنا تو میرا کام ہے۔ ''دوزخ اور بہشت میں بھیجنے والا تو میں ہی ہوں تو کون ہے؟'' تو جس نے نکتہ چینی کی تھی اور اپنے آپ کو نیک سمجھا تھا اس شخص کو کہا کہ ''جا میں نے تجھے دوزخ میں ڈالا اور اور یہ گنہگار بندہ جس کا تو گلہ کیا کرتا تھا کہ یہ ایسا ہے ویسا ہے اور دوزخ میں جائے گا اس کو میں نے بہشت میں بھیج دیا''، جنت میں بھیج دیا۔ تو فرماتے ہیں کہ ''ہر ایک انسان کو سمجھنا چاہئے کہ ایسا نہ ہو کہ میں ہی الٹا شکار ہو جاؤں''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 10-11 مطبوعہ ربوہ)

آج بھی لوگ ایسی باتیں کر جاتے ہیں کہ فلاں شخص تو بڑا گندہ ہے، گنہگار ہے، جہنمی ہے پھر بعض اپنی بزرگی جتانے کے لئے اس قسم کی باتیں کر رہے ہوتے ہیں کہ پہلے تو کرید کرید کر کسی کے بارہ میں پوچھتے ہیں کہ فلاں نیکی تم نے کی، فلاں کی، نماز پڑھی، یہ کیا، وہ کیا، نمازوں میں دعائیں کرتے ہو، کس طرح کرتے ہو، رقت طاری ہوتی ہے کہ نہیں، رونا آتا ہے کہ نہیں، حوالہ دیا کہ جس کو رونا نہیں آیا اس کا دل سخت ہو گیا۔ تو یہ چیزیں پوچھتے ہیں پہلے کرید کرید کر جو بالکل غلط چیز ہے۔ یہ بندے اور خدا کا معاملہ ہے، انفرادی طور پر کسی کو پوچھنے کا حق نہیں ہے۔ عموماً ایک نصیحت کی جاتی ہے جلسوں میں، خطبوں میں، کہ اس طرح نماز پڑھنی چاہئے اس طرح نماز ادا کرنی چاہئے اور پوری طرح اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا چاہئے۔ تو ہر شخص کا کام نہیں ہے کہ پہلے کرید کرید کر پوچھے اور پھر جب اس کی حالت کا پتہ کر لے تو یہ کہے کہ تم اتنے دن سے نماز میں روئے نہیں، تمہیں رقت طاری نہیں ہوئی۔ تم نے اپنے آپ کو ہلاک کر لیا یا ہلاکت میں ڈال لیا۔ تو ایسے لوگوں کو حضرت مسیح موعود کی یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ خدا کے اختیار ان کو نہیں ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ تمہارے رونے کو تو خدا تعالیٰ رد کر دے اور اس کے نہ رونے کو قبول کر لے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''دل تو اللہ تعالیٰ کی صندوقچی ہوتا ہے اور اس کی کنجی اس کے پاس ہوتی ہے۔ کسی کو کیا خبر کہ اس کے اندر کیا ہے۔ تو خواہ مخواہ اپنے آپ کو گناہ میں ڈالنے کا کیا فائدہ۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک شخص بڑا گناہ گار ہو گا۔ خدا تعالیٰ اس کو کہے گا کہ میرے قریب ہو جا یہاں تک کہ اس کے اور لوگوں کے درمیان اپنے ہاتھ سے پردہ کر دے گا اور اس سے پوچھے گا کہ تو نے فلاں گناہ کیا، فلاں گناہ کیا، لیکن چھوٹے چھوٹے گناہ گنوائے گا۔ وہ کہے گا کہ ہاں یہ گناہ مجھ سے سرزد ہوئے۔ خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ اچھا آج کے دن میں نے تیرے سب گناہ معاف کئے اور ہر ایک گناہ کے بدلے دس دس نیکیوں کا ثواب دے دیا۔ تب وہ بندہ سوچے گا کہ جب ان چھوٹے چھوٹے گناہوں کا دس دس نیکیوں کا ثواب ملا ہے تو بڑے بڑے گناہوں کا تو بہت زیادہ ثواب ہو گا۔ تو یہ سوچ کر وہ بندہ خود ہی اپنے بڑے بڑے گناہ گنائے گا کہ اے خدا میں نے تو یہ گناہ بھی کئے ہیں۔ تب اللہ تعالیٰ اس کی بات سن کر ہنسے گا اور فرمائے گا کہ دیکھو میری مہربانی کی وجہ سے یہ بندہ ایسا دلیر ہو گیا ہے کہ اپنے گناہ خود ہی بتلاتا ہے۔ پھر اسے حکم دے گا کہ جا بہشت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے تیری طبیعت چاہے داخل ہو جا''۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے اس لئے ہمارا کوئی حق نہیں بنتا کہ کسی پر بلاوجہ انگلیاں اٹھاتے پھریں۔ ''تو کیا خبر ہے کہ خدا تعالیٰ کا اس سے کیا سلوک ہے یا اس کے دل میں کیا ہے۔ اس لئے غیبت کرنے سے بکلّی پرہیز کرنا چاہئے۔''

(بدر جلد نمبر10 صفحہ 10 مورخہ 9/ مارچ 1906ء بحوالہ ملفوظات جلد8 صفحہ 417)

(روزنامہ الفضل 13/ اپریل 2004ء)

مکرم ملک طاہر احمد صاحب

ایمان کے بعد عملی اصلاح ضروری ہے

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مختلف جگہوں پر اس امر کو واضح طور پر بیان فرمایا ہے کہ ایمان لانے کے بعد عمل صالح کرنے کی کیا اہمیت ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یقیناً انسان ایک بڑے گھاٹے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اور حق پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور صبر پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔ (سورۃ العصر)

پھر سورۃ البینہ کی آیت نمبر 6 میں فرماتا ہے۔

اور وہ کوئی حکم نہیں دیئے گئے سوائے اس کے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے۔ ہمیشہ اس کی طرف جھکتے ہوئے اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات کا دین ہے۔

پھر آگے آیت نمبر 7 میں فرماتا ہے۔

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اہل کتاب اور مشرکین میں سے کفر کیا جہنم کی آگ میں ہوں گے۔ وہ اس میں ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے یہی ہیں وہ جو بدترین مخلوق ہیں۔

پھر آیت نمبر 8 میں فرماتا ہے۔

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے یہی ہیں وہ جو بہترین مخلوق ہیں۔

اور آخر میں آیت نمبر 9 میں فرماتا ہے۔

ان کی جزا ان کے رب کے پاس ہمیشہ کی جنتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ابدالآباد تک ان میں رہنے والے ہوں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔ یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے خائف رہا۔

پھر سورۃ مریم آیت 97 میں فرماتا ہے۔

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان کے لئے رحمان محبت پیدا کر دے گا۔

پھر سورۃ نور کی آیت 56 میں فرماتا ہے۔

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا۔ جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو جو اس نے ان کے لئے پسند کیا ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد انکار کریں تو یہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں۔ (یعنی نافرمان ہیں)

ان تمام آیات اور جو دوسری آیات قرآن کریم میں آئی ہیں جہاں ایمان لانے کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ صالح عمل کرنے کی ضرورت تاکید فرمائی ہے۔

کیونکہ صرف اسی طرح مقصد حیات حاصل ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہمارا یہ فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام نے جو عملی اصلاحات بیان فرمائی ہیں ان کو اپنے اوپر لاگو کریں اور ہمیشہ صالح اعمال بجالائیں تاکہ صحیح دین حق نہ صرف یہ کہ ہمارے نفوس میں ظاہر ہو بلکہ اس نیک اور صالح نمونہ کو دیکھ کر غیر بھی اس دین قیم کی طرف کھنچے چلے آویں۔

تمام دنیا اس وقت اطمینان قلب کی تلاش میں ہے جو صرف دین حق کے خدا میں ہے۔ اس سے تعلق بنا کر۔ اس سے دوستی کر کے اور اسی کے بتائے ہوئے طریق پر زندگی بسر کرنے سے ہی اطمینان قلب مل سکتا ہے۔ جیسا کہ سورۃ الرعد کی آیت نمبر 29 میں فرماتا ہے۔

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ سنو اللہ ہی کے ذکر سے دل اطمینان پکڑتے ہیں۔

پھر اس سے اگلی آیت نمبر 30 میں فرماتا ہے:

وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان کے لئے بہت پاکیزہ مقام اور بہت ہی عمدہ لوٹنے کی جگہ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

سچی بات یہی ہے کہ جو خدا سے تعلق رکھتا ہے۔ وہی ہر پہلو سے بہشتی زندگی رکھتا ہے کیونکہ اللہ قادر ہے کہ وہ بلائیں اور آفتیں نہ آئیں اور مالی اضطرار بھی نہ ہو۔ یا آئیں تو دل میں ایسی قوت اور ہمت بخش دے کہ وہ ان کا پورا مقابلہ کر سکے۔

جس قدر پہلو انسان کی عافیت کے لئے ضروری ہے وہ کسی بادشاہ کے لئے بھی ہاتھ میں نہیں ہیں بلکہ وہ سب ایک ہی کے ہاتھ میں ہے جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ جسے چاہے دیدے۔ بعض لوگ اس قسم کے دیکھے گئے ہیں کہ روپیہ پیسہ سب کچھ موجود ہیں۔ مگر مسلول مدقوق ہو جاتے ہیں اور زندگی انہیں تلخ معلوم ہوتی ہے۔ پس ان کروڑوں آفات کا جو انسان کو لگی ہوئی ہیں۔ کون بندوبست کر سکتا ہے اور اگر رنج بھی ہو تو صبر جمیل کون دے سکتا ہے؟ اللہ ہی ہے جو عطا کرے۔......

یہ بہشتی زندگی کس کی ہو سکتی ہے۔ صرف اس شخص کی جس پر خدا کا فضل ہو۔...... یہ سچ ہے کہ بہشتی زندگی یہی ہوتی ہے۔ مگر ان کی جن کو خدا پر پورا بھروسہ ہوتا ہے۔ اس لئے وھو یتولی الصالحین (الاعراف:197) کے وعدہ کے موافق خدا تعالیٰ کی حفاظت اور تولّی کے نیچے ہوتے ہیں اور جو خدا تعالیٰ سے دور ہے اس کا ہر دن ترساں و لرزاں ہی گزرتا ہے۔ وہ خوش نہیں ہو سکتا۔......

(ملفوظات جلد دوم ص 256,255)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

(1)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

بیت السبوح میں ورود و استقبال، بیت مبارک ویزبادن کا سنگ بنیاد اور مختلف شخصیات کے ایڈریسز

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

2 جون 2014ء

برطانیہ سے روانگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمنی (Germany) کے سفر پر روانہ ہونے کے لئے صبح پونے دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی احباب جماعت مرد و خواتین بیت الفضل لندن کے احاطہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے احباب کے درمیان رونق افروز رہے۔ ہر ایک شخص اپنے پیارے آقا کے شرف زیارت سے فیضیاب ہوا۔ مکرم امیر صاحب برطانیہ رفیق احمد حیات صاحب نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعدازاں حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد چار گاڑیوں پر مشتمل قافلہ برطانیہ کے شہر Dover کی طرف روانہ ہوا۔

لندن اور اس کے اردگرد کے علاقوں میں آباد لوگ یورپ کا سفر عموماً اسی بندرگاہ سے کرتے ہیں۔ Dover کی طرف جاتے ہوئے، Dover سے گیارہ میل پہلے وہ مشہور Channel Tunnel ہے جو سمندر کے نیچے سے برطانیہ اور فرانس کے ساحلوں کو آپس میں ملاتی ہے۔ اس Tunnel (سرنگ) کے ذریعہ کاریں اور دیگر گاڑیاں بذریعہ ٹرین فرانس کے شہر Calais تک پہنچتی ہیں۔ آج اسی چینل ٹنل کے ذریعہ قافلہ کے سفر کا پروگرام تھا۔

لندن سے مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر جماعت یوکے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے، مکرم منیرالدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن، مکرم سید وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یوکے، مکرم ناصر انعام صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ یوکے، مکرم ظہور احمد صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری، مکرم عمران ظفر صاحب مہتمم عمومی خدام الاحمدیہ، مکرم محمود احمد خان صاحب حفاظت خاص اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے چینل ٹنل تک قافلہ کے ہمراہ آئے تھے۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد سوا بارہ بجے Channel Tunnel پہنچے۔ لندن سے ساتھ آنے والے احباب نے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہا۔

امیگریشن کی کارروائی اور دیگر سفری امور کی تکمیل کے بعد قریباً ایک بجے گاڑیاں ٹرین پر بورڈ کی گئیں۔ یہ ٹرین دو منازل پر مشتمل ہے اور اس کے اندر ایک وقت میں 180 کاریں مع مسافر Board کی جاتی ہیں۔ قافلہ کی گاڑیاں پہلی منزل پر Board ہوئیں۔

ٹرین اپنے وقت کے مطابق ایک بجکر بیس منٹ پر 140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے فرانس کے ساحلی شہر Calais کے لئے روانہ ہوئی۔ اس سرنگ کی کل لمبائی 31 میل ہے اور اس میں سے 24 میل کا حصہ سمندر کے نیچے ہے۔ اس سرنگ کا گہرا ترین حصہ سمندر کی تہہ سے 75 میٹر یعنی 250 فٹ نیچے ہے۔ اب تک پانی کے نیچے بننے والی ٹنل میں سے یہ دنیا کی سب سے بڑی ٹنل (Tunnel) ہے۔

قریباً پینتیس منٹ کے سفر کے بعد فرانس کے مقامی وقت کے مطابق دو بجکر پچپن منٹ پر فرانس کے شہر Calais پہنچے۔ فرانس کا وقت برطانیہ کے وقت سے ایک گھنٹہ آگے ہے۔

ٹرین کے رکنے کے بعد قریباً پانچ منٹ کے وقفہ سے گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹروے پر سفر شروع ہوا۔

استقبال

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق یہاں سے قریباً چھ کلومیٹر کے فاصلہ پر Calais شہر کے علاقہ Chemin Vert کے ایک ریسٹورنٹ Courte Paille کے پارکنگ ایریا میں جماعت جرمنی سے آئے ہوئے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کرنا تھا اور پروگرام کے مطابق اسی جگہ دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔

جماعت جرمنی کے خدام کی ایک گاڑی قافلہ کو Escort کرتے ہوئے ریسٹورنٹ کے اس پارکنگ ایریا میں لے آئی جہاں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی، مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری، مکرم یحییٰ زاہد صاحب اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری، مکرم حسنات احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی، مکرم عبداللہ سپراء صاحب، ڈاکٹر محمد اطہر زبیر صاحب اور مکرم فیضان احمد صاحب انچارج سیکیورٹی نے اپنے خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان سبھی احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعدازاں کھانے وغیرہ سے فراغت کے بعد چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس ریسٹورنٹ کے ایک بیرونی حصہ میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے ازراہ شفقت مکرم ڈاکٹر محمد اطہر زبیر صاحب سے ملک Saotome کے حالیہ سفر اور وہاں ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ہونے والے کاموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز حضور انور نے مختلف امور کے حوالہ سے امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرمائی۔

بعدازاں چار بجکر بیس منٹ پر یہاں سے آگے سفر پر روانگی ہوئی اور مزید 31 کلومیٹر کے سفر کے بعد فرانس کا بارڈر کراس کر کے ملک بیلجیئم کی حدود میں داخل ہوئے اور بیلجیئم میں 308 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد بارڈر کراس کر کے ملک جرمنی کی حدود میں داخل ہوئے اور جرمنی میں مزید 265 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد قریباً نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمنی جماعت کے مرکز بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود مسعود ہوا۔

بیت السبوح میں ورود

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کار سے باہر تشریف لائے تو فرینکفرٹ اور جرمنی کے مختلف شہروں اور جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں اور بچیوں نے اپنے پیارے آقا کا بڑا پُرجوش استقبال کیا۔ بچیاں اور بچے ایک ہی رنگ کے لباس میں ملبوس، مختلف گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کر رہے تھے۔ فرط عقیدت اور محبت سے ہر طرف سے ہاتھ بلند تھے اور احباب پُرجوش انداز میں نعرے بلند کر رہے تھے اور مکرم ادریس احمد صاحب لوکل امیر فرینکفرٹ، مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ فرینکفرٹ اور مکرم عبدالسمیع صاحب شعبہ جائیداد بیت السبوح نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بیت السبوح کا یہ بیرونی احاطہ دعائیہ نظموں، خیر مقدمی کلمات اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونج رہا تھا۔ ایک طرف خواتین اور بچیاں کھڑی اپنے آقا کا دیدار کر رہی تھیں اور شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں تو دوسری طرف کھڑے مرد حضرات پورے ولولہ اور جوش سے نعرے بلند کر رہے تھے۔

اپنے پیارے آقا کا استقبال کرنے والے یہ احباب اور فیملیاں فرینکفرٹ شہر کے مختلف حلقوں اور جماعتوں کے علاوہ Wiesbaden، Friedburg، Offenbach، Hanau، Darmstadt، Grossgeru، Taunus، Karben، Badvilbel، Dietzenbach، Langen، Dreieich، Neu Isenburg، Dieburg، Rodgau، Nidda اور Appelheim کے علاقوں اور جماعتوں سے بھی آئے تھے اور لمبے سفر طے کر کے آئے تھے۔

بعض دور کی جماعتوں مثلاً Heidelberg سے آنے والے احباب 145 کلومیٹر Kassel سے آنے والے افراد 170 کلومیٹر، Koln سے آنے والے احباب 180 کلومیٹر اور ہمبرگ Hamburg سے آنے والے احباب پانچصد کلومیٹر کا لمبا فاصلہ طے کر کے اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے بیت السبوح پہنچے تھے۔

ان استقبال کرنے والے احباب مرد و خواتین بچے بچیوں کی تعداد پندرہ صد سے زائد تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دو رویہ کھڑے اپنے عشاق کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعدازاں نو بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے آنے والے سبھی احباب مرد و خواتین نے اپنے آقا کی اقتداء میں نماز مغرب و عشاء پڑھنے کی سعادت پائی۔ دونوں مردانہ ہال اور خواتین کے دونوں ہال بھرے ہوئے تھے اور ایک بڑی تعداد میں احباب نے باہر کھلے حصہ میں بھی نماز ادا کی۔ ان احباب میں سے ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی بھی تھی جو دوران سال پاکستان سے یہاں پہنچے تھے اور ان کی زندگی میں حضور انور کی اقتداء میں یہ پہلی نماز تھی۔ یہ سبھی اپنی اس سعادت اور خوش نصیبی پر بے حد خوش تھے اور سجدات شکر بجالاتے تھے اور آج ان مبارک اور بابرکت لمحات سے فیضیاب ہو رہے تھے جو انہیں ایک نئی زندگی عطا کر رہے تھے۔ ان کی برسوں کی تشنگی اپنے پیارے آقا کے دیدار سے سیراب ہو رہی تھی اور یہ لمحات ان کی زندگیوں میں پہلی بار آئے تھے کہ انہوں نے انتہائی قریب سے اپنے آقا کا چہرہ مبارک دیکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں اور یہ برکتیں ہم سب کے لئے مبارک فرمائے۔ آمین

3 جون 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر بیت السبوح کے بیت ہال میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صبح کے اس سیشن میں 25 فیملیز کے 90 افراد اور پچاس احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 140 افراد نے شرف ملاقات پایا۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کے 51 مختلف شہروں اور جماعتوں سے آئے تھے اور بعض علاقوں سے لمبے سفر طے کر کے پہنچے تھے۔

چند علاقوں کے نام درج ذیل ہیں:۔

Fulda، Calw، Koln، Babenhausen، Bad Soden، Lahir، Bocholt، Bruchsal، Frankthal، Grob Gerau، Neuhof، Eich، Worms، Mannheim، Wabern، ویزبادن، آفن باخ، سٹٹ گارڈ، Friedberg، میونسٹر، Ginsheim، Dresden، Darmstadt، Iserlohn، Morfelden، رُسل ہائیم، بریمن، Hannover، Maintal، Wurzburg، Auf Esch

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ایک بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی۔

تقریب آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت درج ذیل 25 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور دعا کروائی۔ جو خوش نصیب بچے اس تقریب میں شامل ہوئے ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔

عزیزم جاذب محمود، کریم عبداللہ خان، ارحم ملک، رانا شازل احمد، حمزہ احمد شکور، خاقان احمد چوہدری، انصر احمد سولنگی، فارس احمد، موسیٰ طارق کاہلوں، معاذ احمد چوہدری۔

عزیزہ پلوشہ احمد، کاشفہ احمد، صبیحہ محمود، بارعہ امجد، عائزہ احمد، عزیزہ لاریب انوار، شائلہ احمد بٹ، مسکان حمید، لائبہ صدیقی، سائرہ ضیاء، عزیزہ ثانیہ علیشہ احمد، جانیہ احمد، سیدہ تنزیلہ شاہ، مشعل مرزا، عزیزہ عروبہ آفرین رائے۔

آمین کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک جرمن احمدی دوست Musa Peter Flechtner صاحب کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ موصوف نے 26 سال قبل تھائی لینڈ میں ایک خاتون سے شادی کی جس کا باپ احمدی تھا۔ چنانچہ یہ اپنے سسر کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں احمدی ہوئے اور پھر جرمنی آنے کے بعد بھی جماعت سے رابطہ رکھا اور مختلف مقامات پر جماعت کی خدمت کرتے رہے اور احمدیت پر ثابت قدم رہے۔ یکم جون 2014ء کو ان کی وفات ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دفتری و فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ مکرم عابد وحید خان صاحب انچارج پریس اینڈ میڈیا آفس لندن نے دفتری ملاقات کی اور بعض امور کے بارہ میں راہنمائی حاصل کی۔

اس کے بعد فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 38 فیملیز کے 150 افراد نے اور 55 احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔

حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے۔ ہر ایک نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

آج صبح اور شام کے سیشن میں جن فیملیز اور احباب نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی یہ قریباً سبھی اپنی زندگیوں میں پہلی بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پا رہے تھے اور ان میں سے ایک بڑی تعداد ان مظلومین کی تھی جو پاکستان میں اپنے ہی ہم وطنوں کے ظلم و ستم اور ان کی طرف سے دی جانے والی اذیتوں سے ستائے ہوئے اپنے گھر بار چھوڑ کر اپنے عزیز و اقارب سے دور، یہاں اس دیار غیر میں آبسے تھے۔ آج کا دن ان کی زندگیوں میں بے انتہاء برکتیں سمیٹے ہوئے آیا تھا۔ ان کے جذبات ناقابل بیان تھے۔ ملاقاتوں میں پیارے آقا کا شرف دیدار پایا۔ اپنے آقا کا قرب پایا اور ان چند لمحات میں بے انتہاء برکتیں سمیٹیں اور سب تکالیف اور پریشانیاں کافور ہوئیں اور تسکین قلب پا کر نمناک آنکھوں اور مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔ ان کی تمام پریشانیاں راحت و سکون اور اطمینان قلب میں بدل گئیں۔ دیدار کی پیاس بجھی اور یہ مبارک لمحات انہیں ہمیشہ کے لئے سیراب کر گئے۔ اللہ یہ سعادتیں ان سب کے لئے بابرکت فرمائے اور ان کی نسلیں بھی اس سے فیضیاب ہوں۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

پروگرام کے مطابق نو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لائے جہاں تقریب آمین منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت درج ذیل 26 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزہ نجل رشید، انیشہ اعوان، جائفہ یوسف، ییشا طارق، رومانیہ ندیم، صالحہ ملک، ثمرین ملک، مدیحہ ملک، عظمیٰ ملک، خنسہ محمود، ایشا ماہ نور خان، نورین اقبال، حدیقہ احمد، عطیۃ البصیر، شافیہ ظہیر

عزیزم فیصل حسان احمد، شاہ زیب تنویر، منیب ملک، نجیل ظفر، واصف کامران، سرمد احمد کھوکھر، عدنان احمد، انتصار احمد، سفیر ظہیر، ملک سفیر احمد، رائے رافع احمد

تقریب آمین کے بعد نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

4 جون 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک، خطوط دنیا کے مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج پروگرام کے مطابق 25 فیملیز کے 81 افراد اور 18 افراد نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی فیملیز اور احباب نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز اور احباب جرمنی کی جماعتوں Bischofsheim، Riedstadt، Viersen، Fulda، Koblenz، گراس گیراؤ، Heilbronn، Rodermark، Erfelden، Herford، Mulheim، Herborn، Grunberg، Ludwigshafen، Badsoden، Hof، کوبلنز، فرینکفرٹ، Zwickau Ave، رُسل ہائیم، ہائیڈل برگ، Oldenburg، Wabern، Nidda، Hauheim اور Northeim سے آئی تھیں۔ اس کے علاوہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کے لئے پاکستان سے آنے والی ایک فیملی نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

آج بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پانے والی فیملیز اور احباب میں بڑی تعداد ان لوگوں کی تھی جو اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے آقا سے ملنے کا شرف پا رہے تھے۔ یہ سبھی اپنی اس خوش نصیبی اور سعادت پر بے حد خوش تھے کہ ان کی زندگی میں آج یہ مبارک اور بابرکت دن آیا کہ وہ اپنے آقا کے قرب میں چند گھڑیاں گزار رہے تھے اور تسکین قلب بھی حاصل کر رہے تھے اور کبھی نہ ختم ہونے والی دعاؤں کے خزانے بھی لے کر یہاں سے رخصت ہو رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دوران ملاقات تعلیم حاصل کرنے والے بڑے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوا۔

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر میں تشریف لے آئے جہاں تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 25 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچے اور بچیاں اس تقریب میں شامل ہوئیں۔ عزیزم حزقیل احمد عباس، روشان احمد، ذیشان خان، آریان ورک، ہارون محمود، مظفر احمد فاروقی، آیان احمد، آصف اقبال، عثمان راشد کاہلوں، اریز احمد چٹھہ، پرویز اختر۔

عزیزہ عریشہ دارین احمد، مناہل بٹ، مدیحہ محمود، اقراء اعوان، ثانیہ احمد، صفیہ ساجد، بارعہ اقبال چیمہ، طوبیٰ چوہدری، ماہرہ اقبال، ثمرین احمد، صوفیہ زاہد، ایمن ورک، سلمانہ احمد، عزیزہ صبیحہ شہزاد

تقریب آمین کے بعد نماز ظہر و عصر کی ادائیگی میں ابھی کچھ وقت باقی تھا۔ اس دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت احباب میں رونق افروز رہے۔ حضور انور نے مربی انچارج

صاحب سے گفتگو فرمائی اور بعض امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ احباب جماعت شرف زیارت سے فیضیاب ہوتے رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

بیت مبارک ویزبادن کا سنگ بنیاد

آج پروگرام کے مطابق ویزبادن (Wiesbaden) شہر میں بیت مبارک کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔ چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ ویزبادن شہر کے لئے روانہ ہوا۔

فرینکفرٹ سے ویزبادن شہر کا فاصلہ 46 کلومیٹر ہے۔ پولیس کی ایک گاڑی نے بیت السبوح سے ویزبادن تک قافلہ کو Escort کیا۔ قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Wiesbaden شہر میں تشریف آوری ہوئی۔

مقامی جماعت کے افراد مرد و خواتین، جوان بوڑھے، بچے بچیاں صبح سے ہی اپنے پیارے آقا کی بابرکت آمد پر تیاریوں میں مصروف تھے۔ ان کے لئے آج کا دن کسی عید سے کم نہ تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم ان کی سرزمین پر پڑ رہے تھے۔ ہر کوئی بے حد خوش تھا اور اپنے پیارے آقا کی آمد کا منتظر تھا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو احباب جماعت نے والہانہ انداز میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بچوں اور بچیوں کے گروپس نے اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے لوائے احمدیت اور جرمنی کا قومی پرچم لہراتے ہوئے دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ ہر چھوٹا بڑا اپنے ہاتھ بلند کر کے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔ مرد احباب نعرے بلند کر رہے تھے اور خواتین اپنے آقا کے دیدار اور شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں۔

لوکل امیر صاحب مکرم عبدالبصیر بھٹی صاحب، ریجنل مربی مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

اس موقع پر Wiesbaden شہر کے لارڈ میئر Mr. Seve Gerich اور سٹیٹ سیکرٹری آف سوشل اینڈ انٹیگریشن جو اپنے بعض دیگر ممبران کے ساتھ اس تقریب میں شرکت کے لئے آئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

بیت مبارک کے اس قطعہ زمین کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور ایک بڑا محرابی گیٹ بنایا گیا تھا۔ مردوں اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ مارکی لگائی گئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردوں کی مارکی میں تشریف لے آئے۔

آج بیت مبارک ویزبادن کی سنگ بنیاد کی تقریب میں غیر احمدی مہمانوں کی تعداد 412 تھی۔ ان مہمانوں میں ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی Mr. Hans Peter Schickel

صوبہ ہیسن کی صوبائی حکومت کی نمائندگی میں وزارت انٹیگریشن کے سیکرٹری آف سٹیٹ Mr. Jo Dreiseitel

پارلیمانی لیڈر Mr. Roth Ernst-Ewald

ڈیموکریٹ ممبر اسمبلی Mr. Hahn Jorg Uwe

فرینکفرٹ سے ممبر صوبائی اسمبلی Mr. Yuksl Turgut

ممبر اسمبلی صوبہ ہیسن Mrs. Geis Kerstin

ممبر اسمبلی صوبہ ہیسن Mr. Benedetto Corrado

ممبر اسمبلی صوبہ ہیسن Mr. Merz Gerhard

ممبر اسمبلی صوبہ ہیسن Mrs. Schott

میئر Mr. Manfred Ernst

وزارت امیگریشن اینڈ انٹیگریشن کے عہدیدار Mrs. Rudolph Jeanine

پولیس ڈائریکٹر Mr. Dieter Kreppel

نمائندہ پولیس صوبہ ہیسن

نمائندہ پولیس ویزبادن (Wiesbaden)

غیر ملکیوں کی کونسل کے سربراہ Mr. Fischer

کیتھولک چرچ کے پادری Mr. Stephan Arnold

اس تقریب میں صوبہ Hessen کی صوبائی اسمبلی کے چھ ممبران کے علاوہ، سٹی (City) پارلیمنٹ کے 9 ممبران بھی شامل ہوئے۔

اس کے علاوہ پانچ عیسائی پادری، بدھ ازم کے تین لوکل راہنما۔ سیاسی پارٹیوں کے چھ نمائندے، یونیورسٹیز کے 21 پروفیسرز صاحبان اور اساتذہ اور علاوہ ازیں وکلاء، ڈاکٹرز، انجینئرز اور مختلف حکومتی دفاتر میں کام کرنے والے حکام، پولیس کے افسران، بینک کے ڈائریکٹر اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہوئے۔

اس کے علاوہ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندے اور جرنلسٹس بھی اس تقریب میں شمولیت کے لئے آئے۔

جرمنی میں سب سے زیادہ دیکھے جانے والے دونوں TV چینلز RTL اور ZDF کے نمائندے آئے۔ TV چینل SAT-1 کے نمائندے بھی آئے۔

اس کے علاوہ پرنٹ میڈیا میں اخبار FR-Runschau۔ اخبار Wiesbaden Kurter اور اخبار Lokale کے جرنلسٹس بھی آئے۔ ایک بڑی وسیع مارکی ان مہمانوں سے بھری ہوئی تھی۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم جاوید مبشر صاحب نے کی اور اس کا جرمن ترجمہ عزیزم قاصد احمد بھٹی صاحب اور اردو ترجمہ عزیزم رانا محمد داؤد صاحب نے پیش کیا۔

مکرم امیر صاحب جرمنی کا ایڈریس

بعد ازاں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

ویزبادن شہر کا تعارف

شہر ویزبادن (Wiesbaden) کا تعارف کرواتے ہوئے امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ اس شہر کی بنیاد 828ء میں رکھی گئی۔ مختلف ادوار میں یہاں بادشاہت قائم رہی ہے۔ اٹھارہویں صدی میں یہ شہر ایک بین الاقوامی تفریحی مقام بنا۔ جنگ عظیم دوم کے دوران یہاں بہت کم تباہی ہوئی۔ یہ شہر صوبہ ہیسن کا دارالحکومت ہے اور پونے تین لاکھ کی آبادی پر مشتمل ہے۔ جس میں سے 28 فیصد پروٹسٹنٹ اور 24 فیصد کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ مسلمانوں کا تناسب گیارہ فیصد ہے۔ شہر کی آبادی کے لحاظ سے قریباً 33 فیصد غیر جرمن میں اور دنیا کی مختلف قوموں کے لوگ یہاں آباد ہیں۔

یہ شہر گندھک کے گرم چشموں کی وجہ سے بھی مشہور ہے اور جلدی امراض کے مریض یہاں بکثرت اپنے علاج کے لئے آتے ہیں۔

ویزبادن جماعت کا تعارف

اس شہر ویزبادن میں 1980ء کی دہائی میں احمدی آکر آباد ہونے شروع ہوئے۔ 1990ء میں باقاعدہ جماعت کا قیام عمل میں آیا اور اب اللہ کے فضل سے یہاں جماعت کی تعداد آٹھ صد پچاس سے زائد ہے اور جرمنی کی فعال جماعتوں میں اس کا شمار ہوتا ہے اور جماعتی پروگراموں میں اس صوبہ کے سرکردہ افراد شامل ہوتے ہیں۔

یہاں بیت کی تعمیر کے لئے 2912 مربع میٹر پر مشتمل رقبہ ساڑھے سات لاکھ یورو میں مئی 2013ء میں خریدا گیا۔ بیت کے لئے 167 مربع میٹر پر مشتمل دو ہال تعمیر ہوں گے۔ گنبد کا قطر 6 میٹر اور مینارہ کی اونچائی 12 میٹر ہو گی۔ اس کے علاوہ لائبریری، دفاتر اور رہائشی حصہ بھی تعمیر ہو گا۔ جہاں 35 کاروں کی پارکنگ کے لئے جگہ بھی ہو گی۔

شہر کی پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے اس تعارفی ایڈریس کے بعد شہر کی پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر Mr. Schickel نے لارڈ میئر کی نمائندگی میں اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

عزت مآب خلیفۃ المسیح! آج کا دن جماعت احمدیہ کے لئے بڑا اہم اور بڑی خوشی کا دن ہے۔ آج کے دن کے لئے آپ لوگوں نے 25 سال انتظار کیا ہے۔ آج یہاں (بیت) کے سنگ بنیاد کی تقریب ہے اور یہ نہایت اہم دن ہے۔ میں اس خوشی کے موقع پر شہر کی پارلیمنٹ اور لارڈ میئر کی طرف سے سلام عرض کرتا ہوں اور نیک تمناؤں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ آپ کی جماعت شہر میں مختلف موقعوں اور پروگراموں میں بڑا فعال اور مثبت کردار ادا کر رہی ہے۔

آپ یہاں غیر قوموں کے لوگوں سے تعلق قائم کرنے میں سب سے آگے ہیں اور اپنے مختلف پروگراموں Open Day اور قرآن کریم کی نمائش اور سیمینارز کے ذریعہ...... وہ خوف دور کرتے ہیں جو بعض دوسرے شدت پسند (-) کے رویہ کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ آپ ہمیشہ امن کے قیام کی کوشش کرتے ہیں۔

آزادی مذاہب ہمارے دستور کا حصہ ہے۔ ہمارے شہر کی انتظامیہ یہ کوشش کرتی ہے کہ ہم سب ایک دوسرے کو سمجھنے والے ہوں اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے ہوں اور ایک دوسرے کا احترام کرنے والے ہوں تاکہ اس شہر میں ہمیشہ امن قائم رہے۔

میں ہر لحاظ سے شہر کی انتظامیہ کی طرف سے اور لارڈ میئر کی طرف سے آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ لارڈ میئر صاحب یہاں آئے تھے۔ انہیں یہاں سے جانا پڑا۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی تھی کہ میں ان کی طرف سے خلیفۃ المسیح کی خدمت میں تحفہ پیش کروں۔ آخر پر میں ایک مرتبہ پھر آپ کو مبارکباد دیتا ہوں اور شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اپنے اس خطاب کے بعد موصوف نے حضور انور کی خدمت میں ایک روایتی بوتل میں ویزبادن شہر کے چشموں کا پانی پیش کیا اور بتایا کہ یہ پانی دو ہزار سال سے زائد شفا کا پہلو رکھتا ہے اور یہ پانی جماعت کے لوگوں اور بیت کے لئے ہمیشہ دستیاب ہے تاکہ جماعت اور بھی زیادہ پھولے پھلے۔

سیکرٹری آف سٹیٹ کا ایڈریس

موصوف کے اس ایڈریس کے بعد صوبہ Hessen کی صوبائی حکومت کی نمائندگی میں وزارت انٹیگریشن کے سیکرٹری آف سٹیٹ Mr. Dreisetel نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

عزت مآب خلیفۃ المسیح! میرے لئے یہ ایک اعزاز کی بات ہے کہ اس طرح میں آج ایک اہم

تقریب میں شامل ہو رہا ہوں۔ میں آج (بیت) کے سنگ بنیاد کی تقریب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

اب ہمارا یہ معمول بن چکا ہے کہ صوبہ ہیسن کے وزراء اور عہدیداران جماعت احمدیہ کی تقریبات میں شامل ہوتے ہیں۔ گزشتہ چند سالوں میں اس صوبہ میں جماعت کی (بیوت) تعمیر کی گئی ہیں۔ Bruchsal کی (بیت) ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی Floersheim کی (بیت) عطا ہے۔ پھر جامعہ احمدیہ تعمیر ہوا اور اس کا افتتاح ہوا۔ میں ان سب پروگراموں میں شامل ہوا تھا۔

آپ کی (بیوت) کی تعمیر کا آغاز 1959ء میں ہوا جب فرینکفرٹ میں بیت نور بنائی گئی اس وقت (بیت) کا تعمیر ہونا ایک غیر متوقع بات تھی۔ لیکن اب بہت سی (بیوت) بن چکی ہیں اور جرمنی میں باقی یورپ کی طرح بہت سے مذاہب کا اکٹھا ہونا عام بات ہو چکی ہے۔

آج کے دور میں (-) جرمنی میں اور صوبہ ہیسن میں آزادانہ طور پر رہ رہے ہیں اور اس چیز کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ صوبہ ہیسن کے سکولوں میں (دینی) تدریس کا نظام عمل میں آیا ہے اور (دینی) تدریس کے اس نظام کے قیام میں جماعت احمدیہ کا بڑا ہاتھ ہے۔

گزشتہ کچھ عرصہ میں جماعت کو یہاں ایک بڑا مقام ملا ہے اور جماعت احمدیہ کو بطور پہلی (دینی) جماعت کے جرمنی کے اس صوبہ میں چرچ کے برابر مقام حاصل ہوا ہے۔ یہ ایک خاص اعزاز بھی ہے اور بڑی اہم ذمہ داری بھی ہے۔

آپ کی یہاں (بیت) کی تعمیر ویزبادن شہر سے باہر بھی ایک علامت کے طور پر ہے اور ہماری یہ خواہش ہے کہ یہ (بیت) امن کے قیام کا ذریعہ بنے اور یہاں سے امن پھیلایا جائے۔ آخر پر میں پھر نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

مکرم محمد محمود اقبال صاحب

میری اہلیہ محترمہ امۃ الحئی صاحبہ کی یاد میں

سوموار 2/اپریل 2012ء کی شام ہماری مختصر سی فیملی کے لئے حزن و ملال اور غم و اندوہ کے پہاڑ لے کر وارد ہوئی۔ جب عین حلقہ کے دورہ کے دوران میری عزیز رفیقہ حیات اور صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ کوارٹرز تحریک جدید مکرمہ امۃ الحئی صاحبہ داعی اجل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے راہی ملک عدم ہوگئیں۔

بظاہر اس صبح حلقہ میں ہونے والے ایک واقعہ کے سلسلہ میں کچھ تشویش تھی جس کا ذکر دوپہر کھانے پر بھی ہوا مگر اس قدر ناگہانی اور تشویشناک اثر کا ذہن کے کسی گوشہ میں تصور نہ کیا جا سکتا تھا۔

امۃ الحئی جنہیں امتل کے مختصر نام سے ہی گزشتہ 35 سال میں نے مخاطب کیا نے حسب پروگرام بعد از نماز عصر حلقہ میں لجنہ کے دو اجلاس کروائے، بعض گھروں کا بھی دورہ کیا اور اب ایک بزرگ اور سینئر لجنہ سے مصروف مشورہ تھیں کہ انہیں دل کا حملہ ہوتا ہوا محسوس ہوا۔ اہل خانہ کو اپنے میاں کو بلانے کا ہی کہہ پائی تھیں کہ شاید روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ بیت محمود جب خاکسار کو بلایا گیا تو قریب ہی واقع گھر پہنچنے میں ایک سے دو منٹ لگے ہوں گے۔ مگر شاید وہ اس وقت تک آخری منزل کو روانہ ہو چکی تھیں۔ اگلے پانچ سات منٹ میں بلا کسی رکاوٹ کے ہم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں تھے۔ ابھی ہسپتال کی معمول کی کارروائی جاری تھی کہ حلقہ کی نائب صدر لجنہ اور بعض ہمسائے ایمرجنسی میں ہی خیریت جاننے پہنچ گئے اور نصف گھنٹہ سے بھی کم عرصہ میں ایک ہنستی مسکراتی شخصیت کی میت لے کر ہم واپس آ رہے تھے۔

حالات کی نزاکت کے پیش نظر چھوٹی بیٹی کو جو بچوں کے ساتھ لاہور سے آئی ہوئی تھی۔ تدریجاً بتانے کی کوشش کی مگر حلقہ میں آناً فاناً یہ خبر پہنچ چکی تھی اور حلقہ کی لجنات کے ذریعہ یہ افسوسناک خبر پہلے ہی پہنچ چکی تھی۔ حلقہ کے احباب بالخصوص لجنات اور خدام نے اس سرعت سے جملہ امور سرانجام دیئے کہ اگلے تین گھنٹوں میں ہم تمام مراحل طے کر کے انہیں فضل عمر ہسپتال کے سردخانہ میں رکھوا کر واپس گھر آ چکے تھے۔

میدان عمل سے پہلی بار میری واپسی پر اگست 1977ء میں امتل میرے عقد میں آئیں۔ میری ماموں زاد ہونے کے باوجود ہم نے ہوش کی عمر میں ایک دوسرے کو دیکھا نہ تھا۔ دراصل ان کے والد صاحب کی سرکاری نوکری کے باعث ان کی پوسٹنگ مختلف اوقات میں کراچی، پشاور ہوتی رہی جس کے باعث کوئی ایسا موقع نہ پیدا ہوا۔

گیمبیا میں ہمارا قیام نہایت درجہ خوشگوار اور یادگار لمحات کی یادوں پر مشتمل ہے۔ دراصل اس چھوٹے سے ملک پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خصوصی توجہ کے باعث ایک وقت میں بارہ اساتذہ، چھ سات مربیان اور پانچ کے لگ بھگ ڈاکٹر صاحبان پر مشتمل واقفین کی ٹیم تھی جو بدل و جان مشن کی آواز پر لبیک کہنے کو تیار رہتے۔ دراصل امیر صاحب مکرم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب کی مشفقانہ قیادت اور ان کی بیگم جنہیں ہم پیار و ادب سے باجی کہا کرتے تھے کی شفقتوں نے ایک نہایت ہی دلربا ماحول تیار کر رکھا تھا جس پر گہری مسرت کا اظہار پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی اپنے دورہ گیمبیا کے دوران خصوصی طور پر فرمایا۔ حضور کی حرم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ نے بھی حضور کی خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

گیمبیا میں بیس سالہ قیام کے دوران امتل کو صدر صاحبہ لجنہ گیمبیا مکرمہ بشریٰ داؤد صاحبہ کے ہمراہ مختلف شہروں کے دورہ جات کرنے کا بھی موقع ملتا رہا۔ اسی طرح بانجول دارالخلافہ میں ناصرات کی تعلیم و تربیت میں فعال کردار ادا کرنے کی توفیق ملی۔

بہت مہمان نواز طبیعت پائی تھی۔ گیمبیا میں سکول کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاسات کی خصوصی مہمان نوازی کرتیں۔ یہ بورڈ جماعتی اعلیٰ عہدیداران کے علاوہ حکومتی نمائندگان بعض بیرسٹرز، ماہرین تعلیم اور میجسٹریٹس وغیرہ پر مشتمل تھا جس کی بعض خاتون اراکین خود ان سے مل کر اظہار خوشنودی کرتیں۔ جماعت گیمبیا کی طرف سے ارسال کردہ قرارداد تعزیت میں مکرم امیر صاحب رقمطراز ہیں:

The success of Nusrat students at the national and international levels is due to the dedicated, sincere and tireless efforts of yourself and your late dear and beloved spouse and the entire family. She used to be very kind and lovely to the students and was always at their disposal.

گیمبیا میں ہمارے سکول نصرت ہائر سیکنڈری سکول کے وسیع و عریض احاطہ میں جلسہ ہائے سالانہ جماعت گیمبیا منعقد ہوتے تھے۔ اس موقع پہ احاطہ میں واقع کشادہ رہائش گاہ پرنسپل کے دروازے ہر ایک کے لئے کھلے ہوتے۔ یہ نہایت خندہ پیشانی سے ہر ایک کا استقبال کرتیں، ملک کے طول و عرض سے آنے والے مربیان کرام، اساتذہ کرام اور ڈاکٹر صاحبان کی فیملیوں کی ہر طرح کی ضروریات کے لئے ہمارا گھر دستیاب ہوتا اور ان احباب و خواتین کی خدمت کر کے خوشی محسوس کرتیں۔ سانس کی تکلیف عرصہ سے تھی مگر کسی ضروری امر کی ادائیگی میں اس کمزوری کو راستہ کی رکاوٹ نہ سمجھتیں۔

پاکستان آمد کے بعد لجنہ کی خدمات جاری رکھیں۔ دوبار بطور صدر حلقہ، اسی طرح نائب صدر لجنہ حلقہ، سیکرٹری مال اور سیکرٹری تحریک جدید فرائض سرانجام دیئے۔ تحریک جدید کی سو فیصد ادائیگی کے باعث کوارٹرز تحریک جدید کی لجنہ حلقہ کا اول انعام سالوں تک جاری رہا۔ صدر حلقہ یا نائب صدر یا سیکرٹری مقرر ہوں نہ ہوں ان کی مصروفیت ہمیشہ جاری رہتی۔ بالخصوص شادی یا مرگ وغیرہ کے موقع پر لجنہ کی طرف سے مدد، لجنہ کی خدمات بجالانے والی بچیوں کی شادیوں پہ بالخصوص تحائف وغیرہ کا انتظام کرتیں جس کا مکمل ریکارڈ رکھتیں۔ ان کی وفات کے بعد بھی ان کے پرس سے دو تین طرح کی فہرستیں اور رقوم ملیں۔

ربوہ آمد کے کچھ عرصہ بعد آپ کو بطور صدر لجنہ چنا گیا تو تشویش ہوئی کہ حلقہ سے پوری طرح واقف بھی نہ ہوں، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی حرم محترم جو اس وقت صدر لجنہ مقامی ربوہ تھیں سے ملیں تو انہوں نے کمال شفقت سے سمجھایا کہ دعا اور لگن سے کوشش کرو۔ اس بات نے خوب مہمیز کا کام کیا اور بھرپور کام کی توفیق پائی۔ ٹیلیفون تو ہمارا مستقل لجنہ کے رابطوں پر وقف ہوتا، مذاق سے میں امتل کو کہا کرتا کہ اس فون کا بل تو لجنہ کو دینا چاہئے۔ ماہانہ رپورٹ بننے والے ایام میں تو دن بھر لجنہ کا تانتا بندھا رہتا۔

لجنہ و ناصرات کے کام کرنے والی بچیوں کا ہر طرح خیال رکھتیں۔ ایک چھوٹا سا واقعہ تحریر ہے۔ ایک اجلاس میں نسبتاً مالی لحاظ سے کمزور ایک کارکن کو ایک متمول گھرانے کی خاتون نے ڈانٹ دیا جس سے اول الذکر کی بہت دل شکنی ہوئی جو امتل کے علم میں آیا۔ بلا کسی خوف و خطر ایک دو سینئر اراکین لجنہ کو لے کر اس متمول گھرانے کی خاتون کے گھر گئیں اور ان کو لجنہ کی روایت اور توقعات سے مطلع کیا جس پر اس خاتون نے نہ صرف اپنی غلطی تسلیم کی بلکہ اظہار معذرت کیا اور اس رکن کے گھر جا کر معافی مانگنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

الغرض جانے والی بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں، غریب پرور، خوش مزاج، ملنسار، سلیقہ شعار، صفائی پسند چھوٹی عمر سے ہی گرہستن اور مشفق منتظمہ تھیں جن کے چہرہ پر ہر وقت مسکراہٹ رہتی جو ابدی نیند سوتے میں بھی کچھ چہرے سے عیاں تھی۔

امتل کی رحلت نے مجھے نہ صرف ایک پیاری شریک حیات سے بلکہ ایک شریک نماز سے بھی محروم کر دیا ہے۔ شادی کے دوسرے دن سے ہی ہمارا ہمیشہ یہ طریق تھا کہ کسی بھی وجہ سے گھر میں نماز پڑھیں تو ہم باجماعت نماز ادا کرتے تھے اور اسی طرح ازاں بعد جب بیٹیاں بھی بڑی ہوتی گئیں وہ بھی ہمارے ساتھ شامل ہوتی تھیں اور بفضل اللہ تعالیٰ یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ آپ کو اکثر سچی خوابیں آیا کرتی تھیں۔

آخر پر قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ سے بہت شفقت اور رحم کا سلوک فرمائے، نیکیوں کا اعلیٰ اجر عطا فرمائے، بشری تقاضوں کے تحت ہونے والی غلطیوں کو رحم کی چادر سے ڈھانپ لے۔ موصوفہ کو اعلیٰ علیین میں دائمی مقام قرب سے نوازے اور مجھے اور بچیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر رامیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ ہائے یوم خلافت

مکرم محمد ذکی خان صاحب مربی سلسلہ نصرت آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع میر پور خاص کی جماعتوں نصرت آباد، فیض آباد، نفیس نگر، گوٹھ غازیخان اور نوکوٹ کو ماہ مئی 2014ء کے دوران جلسہ ہائے یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جن میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مقررین نے خلافت کی اہمیت وضرورت اور ہماری ذمہ داریوں کے عنوانات پر تقاریر کیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ عطیۃ النور صاحبہ اہلیہ مکرم بارک احمد عاکف صاحب برسبن آسٹریلیا کو مورخہ 3 جون 2014ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو تحریک وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے فرید احمد تاشف نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمود علی صاحب مرحوم آف شاہدرہ حال کینیڈا کا نواسہ اور مکرم مہر منور احمد صاحب زعیم انصار اللہ مجلس گلگشت کالونی ملتان کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح خادم دین، خلافت کا وفا شعار اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم راجہ رشید احمد صاحب گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے میرے بیٹے مکرم راجہ برہان احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ یوکے اور بہو مکرمہ شاذیہ برہان صاحبہ کو مورخہ 15 مئی 2014ء کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام فبیحہ برہان تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد رفیق شاہد صاحب مرحوم کی نواسی اور مکرم واصف شہزاد صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو کی بھانجی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو نیک سیرت، ہر عیب سے پاک، خلافت کی کامل فرمانبردار، نیک نصیبوں والی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

پروگرام عطیہ خون

(جماعت احمدیہ کنشاسا ریجن۔ کونگو کنشاسا)

مکرم فرید احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ کنشاسا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کنشاسا ریجن، کونگو کنشاسا کو مورخہ 18 مئی 2014ء کو عطیہ خون کا پروگرام احمدیہ کلینک مسینا (Masina) میں منعقد کرنے کی توفیق ہوئی۔ عطیہ خون وصول کرنے کے لئے کنشاسا کے جنرل ہسپتال کی 8 رکنی ٹیم موجود تھی۔ میڈیکل چیک اپ کے بعد 9 جماعتوں کے 54 افراد نے خون دیا۔ اس پروگرام کو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا نے بھی کوریج دی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر کرے۔ آمین

ولادت

مکرم قریشی عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم عبدالہادی قریشی صاحب استاد جامعہ احمدیہ سیرالیون کو مورخہ 6 جون 2014ء کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام راہب احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم منور احمد بھٹی صاحب 98 شمالی ضلع سرگودھا کا نواسا، مکرم عبدالرشید قریشی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کا پوتا، مکرم قریشی عبدالغنی صاحب، حضرت میاں قطب دین صاحب آف گولیکی گجرات اور حضرت مولوی محمد عثمان صاحب آف ڈیرہ غازیخان رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک سیرت، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم عدنان احمد نذیر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 2 جون 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام اشعر عدنان تجویز ہوا ہے جو مکرم نذیر احمد صاحب شاہدرہ ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم نصیر احمد صاحب صدر جماعت مبارک پورہ کلاں ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، خلافت کا سچا وفادار، لمبی عمر والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی انوار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 7 مئی 2014ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے خاکسار کی بھتیجی مکرمہ عزیزہ فاطمہ صاحبہ بنت مکرم طارق منصور احمد صاحب کے نکاح کا اعلان 2 لاکھ روپے حق مہر پر مکرم محمد نصرت اللہ صاحب ابن مکرم محمد اسداللہ ملک صاحب مرحوم کے ساتھ کیا اور دعا کروائی۔ یہ دونوں خاندان حضرت خلیفہ اول کے مولد و مسکن بھیرہ کے ابتدائی احمدی خاندانوں میں سے اور رفقاء مسیح موعود کی نسل ہیں۔ دلہن محترم فضل الرحمٰن بسمل صاحب سابق امیر بھیرہ کی پوتی، حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب اور حضرت میاں الٰہ دین صاحب رفقاء مسیح موعود کی نسل میں سے جبکہ دلہا مکرم محمد نصر اللہ صاحب کا پوتا، حضرت ملاں خدا بخش صاحب اور حضرت میاں اللہ دتہ صاحب رفقاء مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے مبارک، بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم جمشید محمود صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم محمود احمد صاحب اسلام آباد 20 مئی 2014ء کو مسی ساگا، کینیڈا میں مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ آپ کی عمر 82 سال تھی۔ 21 مئی 2014ء کو ان کی نماز جنازہ مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے بیت الاسلام میں پڑھائی۔ اور 22 مئی کو برامپٹن میموریل قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ امیر صاحب کینیڈا نے ہی تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مکرم محمود احمد صاحب ایک سینئر صحافی تھے۔ آپ نے ایک لمبا عرصہ ڈان، پاکستان ٹائمز، ریڈیو پاکستان اور پی ٹی وی کے ساتھ کام کیا۔ آپ ایک صاحب ذوق اور ادب سے لگاؤ رکھنے والے وسیع المطالعہ شخص تھے۔ آپ جماعت کے لئے غیرت رکھنے والے شخص تھے۔ ہمیشہ ہر فورم پر جماعت احمدیہ سے اپنا تعلق بڑی جرأت کے ساتھ بیان کرتے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ مریم عابدہ محمود صاحبہ، دو بیٹے خاکسار، مکرم عابد محمود صاحب، تین بیٹیاں مکرمہ فرحت ناہید محمود صاحبہ، مکرمہ رفعت محمود صاحبہ اور مکرمہ عصمت راجہ صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک پوتے مکرم شاہ رخ رضوان عابد صاحب اسی سال جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہوئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ایک میڈیکل ریسرچ

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میڈیکل ریسرچ کے جریدے JCPSP کے مئی 2014ء کے شمارے میں شعبہ پیڈز فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہونے والی ریسرچ پر مشتمل ریسرچ پیپر شائع ہوا ہے۔ اس پیپر کا عنوان

Platelet Counts, MPV and PDW in Culture Proven and Probable Neonatal Sepsis and Association of Platelet Counts with Mortality Rate.

تھا۔ پاکستان میں نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات بہت زیادہ ہے اور ان اموات میں Neonatal Sepsis کے مرض سے ہونے والی اموات کی شرح کافی زیادہ ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں اس بیماری کے بارے میں تسلسل سے ریسرچ پیپر تیار کئے گئے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال کی طرف سے اسی جریدے کے جنوری 2012ء کے شمارے میں اس بیماری کے بارے میں ایک ریسرچ پیپر

Blood glucose levels in neonatal sepsis and probable sepsis and its association with mortality.

کے نام سے شائع ہوا تھا۔ نوزائیدہ بچوں کی اسی بیماری کے بارے میں فضل عمر ہسپتال کی طرف سے ملکی سطح کی کانفرنسوں کے علاوہ مندرجہ ذیل بین الاقوامی کانفرنسوں میں بھی ریسرچ پیپر پیش کئے گئے تھے۔

1- South Asian Pediatric Congress Colombo, Sri Lanka 2009.

2. 9th International Congress of Tropical Pediatrics 2011, Bangkok Thailand.

3. 14th Asia Pacific Congress of Pediatrics 2012 Kuching, Malaysia.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے سیالکوٹ کے ضلع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆..........☆..........☆

معلوماتی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

بجلی پیدا کرنے کا انوکھا طریقہ امریکہ کی Solar Wind Energy کمپنی نے ایک ایسا ٹاور بنانے کا پروگرام بنایا ہے۔ جو ایک لاکھ پن چکیوں کے برابر بجلی پیدا کر سکے گا۔ اس ٹاور کا نام Solar Wind Tower ہوگا۔ اور اس کی بلندی ایک کلومیٹر ہو گی۔ یہ ٹاور ڈاؤن ڈرافٹ ٹیکنالوجی کا استعمال کرے گا۔ یعنی اس میں بھاری ہوا نیچے آئے گی اور ٹربائنوں کو چلائے گی۔ اس ٹاور کے اوپر والے حصہ پر پانی کا چھڑکاؤ کیا جائے گا، جس سے ہوا بھاری ہو کر تیزی سے نیچے آئے گی اور نیچے لگے بڑے بڑے پنکھوں کو گھمائے گی، یہ پنکھے جنریٹر کو چلائیں گے جو کہ بجلی پیدا کریں گے۔

(روزنامہ پاکستان 24 مئی 2014ء)

گریپ فروٹ کی افادیت برطانیہ میں ہونے والی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ گریپ فروٹ تیزی سے پھیپھڑوں کے سرطان جیسے مرض پر قابو پانے میں مدد دیتا ہے۔ طبی ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ گریپ فروٹ کے جوس کا باقاعدگی سے استعمال فٹنس برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 26 مئی 2014ء)

پودینہ سے بیماریوں کا علاج طبی ماہرین کے مطابق پودینہ کھانا ہضم کرنے اور معدہ کو فعال کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، پودینے کے استعمال سے نہ صرف متلی اور سر درد کا فوری خاتمہ ہوتا ہے بلکہ یہ سانس سے متعلق تمام پیچیدگیوں، حلق اور پھیپھڑوں کے انفیکشن کو دور کرتا ہے، پودینے کا استعمال دن بھر کی تھکن دور کرنے اور آنتوں کی صفائی کے علاوہ دمے کے مریضوں کے لئے بھی کارآمد ہے، پودینے کا جوس انسانی جلد کے لئے کلینزر کا کام دیتا ہے جس سے تمام جلدی بیماریاں اور کیل مہاسے ختم ہو جاتے ہیں۔ (روزنامہ ایکسپریس 26 مئی 2014ء)

وہیل مچھلی حس ذائقہ سے محروم آج تک سائنسدان یہ سمجھتے تھے کہ تمام جانوروں میں چکھنے کی حس موجود ہوتی ہے، خاص طور پر تمام دودھ دینے والے جانوروں میں، مگر نئی تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ ایک دودھ دینے والا جانور وہیل مچھلی اس اہم حس سے معذور ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق وہیل مچھلی نمکین کے سوا تمام ذائقے چکھنے سے معذور ہے۔ سائنسدان یہ بات دیکھ کر حیران رہ گئے کہ وہیل مچھلی کڑوا ذائقہ بھی نہیں چکھ سکتی جو کہ عمومی طور پر خراب کھانے کے بارے میں خبردار کرنے میں سب سے زیادہ معاون ثابت ہوتا ہے۔ سائنسی تحقیق کے جریدے جینوم بیالوجی اینڈ ایوولوشن میں محقق لکھتے ہیں کہ ایک میوٹیشن کی وجہ سے بہت پہلے وہیل مچھلیوں میں یہ حس ختم ہو گئی۔ ایک وقت تھا جب وہیل مچھلیاں سب کچھ چکھ سکتی تھیں مگر اب ایسا ممکن نہیں ہے۔

(روزنامہ دنیا 24 مئی 2014ء)

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
جراثیم سے پاک آلات اور جدید طریقہ طرز پر علاج کروائیں
رابطہ: 0345-9026660

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون: 047-6211510
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 0334-7801578

تربوز کے فوائد

ہائی بلڈ پریشر

تربوز میں پوٹاشیم اور میگنشیم کی اچھی خاصی تعداد ہوتی ہے ان کی موجودگی بلڈ پریشر کو نیچے لاتی ہے۔

گردے کی صفائی

تربوز میں بہت سارا پوٹاشیم ہوتا ہے جو کہ گردے میں جمع ہونے والے فاسد مادوں کو صاف کر دیتا ہے اس کے علاوہ یہ خون میں یورک ایسڈ کو جمع ہونے سے روکتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ تربوز گردے فیل ہونے کے امکان کم کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں اینٹی آکسیڈنٹ ہوتا ہے جو گردے کو صحت مند رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

شوگر

شوگر کے مریض جن کو ایسی غذا لینی پڑتی ہے جو شوگر اور انرجی میں کم ہو۔ ان کے لئے تربوز ایک بہترین پھل ہے۔ ذائقہ میں میٹھا ہونے کے باوجود اس کا ایک ٹکڑا آپ کو تھوڑی کیلوریز دیتا ہے۔ کیونکہ اس میں 99 فیصد تو پانی اور ریشے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر معدنیات اور وٹامن مثلاً پوٹاسیم اور میگنیشیم جسم میں انسولین کو فعال رکھنے میں بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

حفاظت قلب

لاٹپوسن تربوز میں واضح مقدار میں ہوتا ہے۔ جو قلب کی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے اور عمر کی بڑھوتری کے حوالے سے جو امراض قلب ہوتے ہیں ان سے بچائے رکھتا ہے۔ تربوز میں موجود ریشے اور توانائی میں کم ہونے کی وجہ سے وٹامن سی اور پوٹاشیم کی مدد سے کولیسٹرول کی سطح کو قابو میں رکھتا ہے اور دل محفوظ رہتا ہے۔

آنکھوں کے لئے

تربوز میں وٹامن سی پیوٹن اور زی ایکشن تھن ہوتا ہے۔ تینوں معدنیات اور وٹامن آپ کی آنکھوں سے امراض کو دور رکھتے ہیں۔ عمر کی بڑھوتری کے ساتھ آنکھیں خشک ہونے لگتی ہیں۔ اور ان کی رگوں کی لچک کم ہو جاتی ہے مگر یہ تینوں ایسا نہیں ہونے دیتے۔

لُو سے حفاظت

تربوز جسم کے درجہ حرارت اور بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے۔ ایشیائی ممالک کے باشندے جب زیادہ گرمی پڑتی ہے تو دوپہر کے وقت تربوز کھاتے ہیں۔ تاکہ وہ اپنے جسم کو ٹھنڈا رکھیں اور لُو سے محفوظ رہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 17 مئی 2014ء)

☆☆☆☆☆☆☆

ربوہ میں طلوع وغروب 13 جون

طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:17

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13 جون 2014ء

6:20 am	جلسہ سالانہ نائیجیریا 2008ء
8:15 am	ترجمۃ القرآن کلاس 28 مئی 1997ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:25 pm	راہ ھدیٰ
3:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی۔ پہلے دن کی براہ راست کارروائی
4:45 pm	پرچم کشائی
5:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی سے براہ راست خطبہ جمعہ
6:05 pm	جلسہ سالانہ جرمنی کی براہ راست نشریات

فلیٹ کرایہ کے لئے خالی ہے
F-10 مرکز اسلام آباد میں 3 بیڈ رومز، ڈرائنگ، ڈائننگ، TV لاؤنج، سرونٹ کوارٹر، مکمل ایئر کنڈیشنڈ Centeraly Heated، مکمل فرنشڈ فلیٹ کرایہ کیلئے خالی ہے۔
برائے رابطہ: 03336710728

FR-10

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Fundation) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES

Science	Engineering	Management
Medicine	Economics	Humanities

Get 18 Months Job Search Visa After Masters Degree & Even Work Allowed During Studies

APPLY NOW (Requirement)
- Intermediate with above 60%
- A-Level Students
- Bachelor Students with min 70%
- Students awaiting result can also apply

Consultancy+ Admission+Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from airport till University
Please contact your Erfolg Team Consultants in Germany
Office: +4979405035030, Fax: +4979405035031, Mob: +4917656433243
Email: info@erfolgteam.com Skype: erfolgteam, Web: www.erfolgteam.com